اردو ریسرچ جرنل

Urdu Research Journal

Issue: 12th, Oct.-Dec 2017

سرپرست

پروفیسر ابن کنول

ایڈیٹر

ڈاکٹر عزیر اسرائیل

مجلس مشاورت

ڈاکٹر محمد رضی الرحمن

(صدر شعبہ اردو، گورکھپور یونی ورسٹی)

ڈاکٹر ابو شہیم خان

اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر ہری سنگھ گور یونی ورسٹی (ساگر)

ڈاکٹر محمد اکمل

(اسسٹنٹ پروفیسر خواجہ معین الدین چشتی یونی ورسٹی (لکھنو)

ڈاکٹر صابر گودڑ

(مہاتما گاندھی انسٹی ٹیوٹ (موریشش)

ڈاکٹر محمد ابراہیم

(صدر شعبہ اردو، الازہر یونی ورسٹی، مصر)

سہیل انجم

(وائس آف امریکہ، اردو سروس، دہلی)

ڈاکٹر سہیل عباس

(پروفیسر شعبہ اردو ٹوکیو یونی ورسٹی جاپان)

ڈاکٹر علی بیات

(صدر شعبہ اردو، تہران یونی ورسٹی، ایران)

ڈیسک پینل

☆ شمیم اختر (ریسرچ اسکالر دہلی یونی ورسٹی)

☆ شاداب شمیم (ریسرچ اسکالر، دہلی یونی ورسٹی

☆ شاہ نواز فیاض (ریسرچ اسکالر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی)

☆ رضی الدین شہاب (جواہر لعل نہرو یونی ورسٹی، دہلی)

ٹیکنکل اسسٹنٹ

انجینئر محمد نفیس (گلوبل ویب کریٹیو)

Add. Dr. Uzair Israeel, P-101/a, Gali No 2, Near Pahlwan Chawk, Batla House,

New Delhi- 110025

E-mail: editor@urdulinks.com, urjmagazine@gmail.com

URL: www.urdulinks.com, www.urduresearchjournal.com

نوٹ: مقالہ نگاروں کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔ ہر قسم کی قانونی چارہ جوئی صرف دہلی کی عدالتوں میں کی جاسکتی ہے۔

Scanned with OKEN Scanner

فہرست مضامین

اداریہ			
1	اپنی بات	ڈاکٹر عزیر اسرائیل (مدیر)	5
تنقیدات:			
2	ن۔م۔راشد کی شاعری	ڈاکٹر شاہ عالم اسسٹنٹ پروفیسر، ذاکر حسین دہلی کالج، دہلی	6
3	ڈاکٹر وزیر آغا کی طویل نظمیں	ڈاکٹر عابد، خورشید، یونی ورسٹی آف سرگودھا، پاکستان	10
4	پروین شاکر کی نظموں میں تانیثی رنگ	ڈاکٹر فاروق احمد وانی، باغوان پورہ، سنگھ پورہ پٹن بارہ مولہ، کشمیر	23
5	ناوک حمزہ پوری کی رباعیات کا تنقیدی مطالعہ	ڈاکٹر مقبول احمد مقبول، ایسوسی ایٹ پروفیسر شعبہ اردو، مہاراشٹرا اودے گری کالج، اودگیر۔ ضلع لاتور	28
6	نعت، نعت گوئی کی روایت اور نعت گو شعرا	سعود عالم، بی 114، اوکھلا مین مارکیٹ، جامعہ نگر نئی دہلی	36
7	فیض احمد فیض: انسانی اقدار کا محافظ	فردوس احمد میر، لکچرر، ڈیمنس کالج، اننت ناگ، کشمیر، انڈیا	41
8	غالب اور ہندوستانی تہذیب	غلام فرید حسین، ریسرچ اسکالر، شعبہ اردو، وفاقی جامعہ اردو برائے فنون، سائنس اور ٹکنالوجی، اسلام آباد، پاکستان	45
9	اسماعیل میرٹھی بحیثیت موضوعاتی شاعر	وسیم حسن راجا، زیواڑی بالا، تحصیل و ضلع کلگام، جموں و کشمیر	52
10	نند لال کول کے شعری محاسن "مرقع افکار" کے حوالے سے	محمد یاسین گنائی ریسرچ اسکالر: شعبہ اُردو، دیوی اہلیہ وشوودھیالیہ اندور (ایم۔پی)	54
فن ترجمہ			
11	موجودہ طرز معاشرت اور ترجمہ	ڈاکٹر ابو شہیم خان، اسسٹنٹ پروفیسر، ڈاکٹر ہری سنگھ گور سنٹرل یونی ورسٹی، ساگر	62
ادب سے پرے			
12	سوشل ورک کی پیشہ ورانہ اور اکیڈمک شناخت	ڈاکٹر محمد شاہد رضا، ایسوسی ایٹ پروفیسر، سوشل ورک ڈپارٹمنٹ، مولانا آزاد نیشنل اردو، یونی ورسٹی، حیدرآباد، انڈیا	70

سوشل ورک کی پیشہ ورانہ اور اکیڈمک شناخت

ڈاکٹر محمد شاہد رضا

اسوسیئٹ پروفیسر وصدر شعبہ، سوشل ورک،

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

Email Address:

mdshahidraza@gmail.com

تعارف

سوشل ورک ایک پیشہ ورانہ مضمون اور ایسا مطالعاتی میدان ہے جو سماجی علوم سے گہری وابستگی کے ساتھ ساتھ دیگر علوم سے بھی جداگانہ انداز میں مواد اخذ کرتا ہے۔ یہ امر بھی یہاں واضح رہے کہ سوشل ورک کی اپنی مخصوص اقدار، علمی بنیاد، اصول، علم اور مہارتیں ہیں جن کی بنیاد پر یہ ایک پیشہ کہلانے کا مستحق ہے۔ کیوں کہ کسی بھی پروفیشن کی تعلیم کے لیے ضروری ہے کہ اس پروفیشن کی بنیادی تفہیم میں انسانی ضروریات، سماجی مسائل، سماجی خدمات کی جوابدہی، سماجی خدمات کا فائدہ اٹھانے والے اور پیشہ ورانہ مداخلت کے مباحث شامل رہیں۔

بیسویں صدی کی ابتدا میں سوشل ورک کی پیشہ ورانہ شناخت پر ایک بحث شروع ہوئی اور موجودہ علمی پس منظر میں یہ پروفیشن سماجی بہبود کے نظریہ سے لیس زندگی کو آسودہ اور پائیدار بنانے کے لیے کوشاں ہے۔ گویا سوشل ورک ایسی سرگرمیوں میں مصروف ہے جس کا مقصد انسانی اور سماجی حالات کی اصلاح اور سماجی مسائل کا حل ہے۔ سماجی کارکنان بطور فکر مند پیشہ وران افراد کی صلاحیتوں میں اضافہ، سماجی تعاون اور وسائل تک رسائی، آسان اور موثر سماجی خدمات کے مواقع کی فراہمی کو یقینی بناتے ہیں اور ایسی سماجی ساخت کی توسیع میں مصروف عمل ہیں جس سے تمام شہریوں کے لیے یکساں مواقع دریافت ہو سکیں۔

سوشل ورک تعلیم کے نصاب میں انسانی برتاؤ، سماجی ماحول، سماجی بہبود سے متعلق پالیسیاں اور خدمات، سوشل ورک پریکٹس اور تحقیق شامل ہیں۔ سماجی کارکنان کو عوام اور سماج کی بابت بنیادی تفہیم، ثقافتی تنوع کی اہمیت، اور خوبصورتی کی تحسین اور مخصوص لوگوں کی منفرد ضرورتوں کی تفہیم لازمی ہے۔

مضمون کے مقاصد

- سوشل ورک کی ابتدا اور اس کے تاریخی ترقی کے پہلوؤں کو اجاگر کرنا
- سوشل ورک کی پیشہ ورانہ اور اکیڈمک شناخت پر تفہیم پیدا کرنا

Scanned with OKEN Scanner